DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلیوا کانومی کی اہمیت وافادیت پر انٹرنیشنل معیار کا سیمینار ضروری ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لائیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں ریلوے ٹریکس اور ٹرینوں کو بھرپور سیکورٹی فراہم کی جائے گی، وزیر داخلہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	ریونیو کے نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات جاری ہیں، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
06	ربیع اول کا مہینہ اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوامی فلاح و بہبود کی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
08	ویمن انڈومنٹ فنڈ کا آغاز رواں ہفتے کیا جائے گا، ڈاکٹر رباب بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمہ مذہبی امور کے زیر اہتمام سالانہ حسن نعت مقابلے کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
10	بدامنی اور افغان مہاجرین کا انخلاء بلوچستان میں کوئلہ کی کانکنی 60 فیصد کم ہوگئی	جنگ ودیگر اخبارات
11	سنجاوی میں پانچ افراد کے دو قاتلوں کو سزائے موت کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
12	جرائم پیشہ عناصر نے ایف آئی اے کے نام سے شہریوں کو بلیک میل کرنا شروع کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
13	صوبائی محتسب کی ہدایت پر فاطمہ جناح ہسپتال میں تعیناتی	جنگ ودیگر اخبارات
14	پیپلز ٹرین سروس کیلئے پاکستان ریلویز وسائل بروئے کار لائے، سیکرٹری ٹرانسپورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
15	ایس جی ایف ایم ایچ، بلیدہ کے پہلے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس دو روز کیلئے منسوخ	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ غریب اور مستحقین کیلئے امید کی روشن کرن	جنگ ودیگر اخبارات
18	خضدار پارٹی رہنما کی عدم بازیابی جمعیت کا این 25 نیشنل ہائی وے پر دھرنے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈی سی گوادر کی لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے احتجاجی دھرنے میں آمد، ڈیگاری قتل کیس مقتولہ کا روپوش دیور بھی گرفتار، مسلح افراد نے نوتال گنداواہ روڈ پر مسافروں وین کو لوٹ لیا

عوامی مسائل:

2022 کا سیلاب ہیجگور کے سیلاب متاثرین کو مکانات تعمیر کرنے کا وعدہ وفا نہ ہوسکا، کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت برقرار نئی واٹر سپلائی اسکیمیں شروع کی جائیں، شہریوں کا مطالبہ، کوئٹہ کچرے کے ڈھیر اور تعفن بیماریاں پھیلنے کا خدشہ۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

مورخہ 26.08.2025

ادار یہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تعمیر وترقی، صدر مملکت کا دوٹوک عزم قابل ستائش ہے۔**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ہے جس میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن واستحکام کی بحالی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ صدر مملکت کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔ہم اس عزم کو سراہتے ہیں بلاشک یہ عزم قابل ستائش ہے اس وقت دیکھا جائے تو وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے کام کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔اس ملاقات میں صدر مملکت نے بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد قرار دیا، جو ایک خوش آئند اور قابل تحسین بیان ہے۔ یہ بیان صرف الفاظ نہیں بلکہ بلوچستان کی اہمیت کو تسلیم کرنے کا ایک واضح ثبوت ہے، جس سے ماضی کے محرومیوں کو ختم کرنے اور ایک نئے، روشن مستقبل کی بنیاد رکھنے کی امید پیدا ہوتی ہے تاریخی طور پر، بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حجم اور قدرتی وسائل کے باوجود ہمیشہ نظر انداز کیا گیا۔ یہ محرومی نہ صرف معاشی میدان میں تھی بلکہ سماجی اور سیاسی سطح پر بھی اس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ یہاں کی سست رفتار ترقی کے پیچھے کئی وجوہات کارفرما تھیں۔سیاسی عدم استحکام جاگیردارانہ نظام کا غلبہ، اور مرکزی حکومتوں کی جانب سے خاطر خواہ توجہ نہ دینا اس کے بنیادی اسباب تھے۔ان وجوہات کی بنا پر بلوچستان میں تعلیم، صحت، اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں پسماندگی کی ایک گہری خلیج پیدا ہوئی، جس نے یہاں کے عوام کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں بہت پیچھے چھوڑ دیا سیاسی طور پر، بلوچستان میں ہمیشہ ایک عدم اطمینان اور محرومی کا احساس پایا گیا۔

ادار یہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**این ایف سی ایوارڈ ،وزیر اعلیٰ بلو چستان کا اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت ،بلو چستان کی ترقی وخوشحالی اہم ترجیح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan's crises" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Quetta's Traffic Miracle" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**فیلڈ مارشل سید عاصم کا تربت بلو چستا ن کے دورہ**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**اسداللہ مینگل :پہلا مسنگ پرسن جس کے قتل نے بلو چستان کی سیاحت کو بدلا**" کے عنوان سے مجاہد بریلوی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

بلیو اکانومی کی اہمیت وافادیت پر انٹرنیشنل معیار کا سیمینار ضروری ہے، گورنر

یونیورسٹی آف گوادر پر اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہر افرادی قوت پیدا کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سی پیک کے پیش نظر یونیورسٹی آف گوادر پر مستقبل قریب میں ہونے والی معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کیلئے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہر افرادی قوت پیدا کرنے کی بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بلیو اکانومی کی اہمیت و افادیت پر ایک انٹرنیشنل معیار کے سیمینار کا انعقاد ضروری ہے تاکہ ایک جامع اقتصادی پالیسی بنانے میں وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کی رہنمائی کی جا سکے۔ کیونکہ یونیورسٹی دراصل ریسرچ اور فکری رہنمائی فراہم کرنے کا ایک معتبر وسیلہ ہے جہاں نئے آئیڈیاز جنم لیتے ہیں اور درپیش سماجی مسائل کا دیرپا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق صابر سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جعفر مندوخیل نے کہا کہ سائنٹیفک تعلیم وہ سب سے طاقتور ہتھیار ہے جسے ہم اپنے معاشی اور معاشرتی نظام کو بدلنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ کوالٹی ایجوکیشن کے ساتھ جدید مہارتیں سیکھنے میں نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔ انہوں نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق صابر اور ان کی ٹیم پر زور دیا کہ وہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ تیار کریں۔ گوادر اور اس سے باہر کے باہمی منافع بخش منصوبوں کیلئے جدید مہارت، ریسورس اور فنڈنگ سے فائدہ اٹھانے کیلئے قومی اور بین الاقوامی اداروں، تحقیقی مراکز اور انڈسٹریز کے ساتھ تعاون کریں۔

MASHRIQ QUETTA

سائنٹیفک تعلیم طاقتور ہتھیار ہے جسے ہم معاشی نظام بدلنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں، گورنر

بلیو اکانومی کی اہمیت وافادیت پر انٹرنیشنل معیار سیمینار لازمی تاکہ جامع اقتصادی پالیسی بنانے میں وفاقی وصوبائی حکومتوں کی رہنمائی کی جاسکے: جعفر مندوخیل

باہمی منافع بخش منصوبوں کیلئے ریسورس اور فنڈنگ سے فائدہ اٹھانے کیلئے قومی اور بین الاقوامی اداروں اور انڈسٹریز کے ساتھ تعاون کیا جائے

سی پیک کے پیش نظر گوادر یونیورسٹی پر مستقبل قریب میں بہت بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، وی سی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق صابر سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میگا پروجیکٹ چائنا پاکستان اقتصادی راہداری کے پیش نظر یونیورسٹی آف گوادر پر مستقبل قریب میں ہونے والی معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کیلئے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور جدید مہارت یافتہ افرادی قوت پیدا کرنے کی بہت بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اس کے علاوہ بلیو اکانومی کی اہمیت و افادیت پر ایک انٹرنیشنل معیار کے قومی سیمینار کا انعقاد کرنا لازمی ہے تاکہ ایک جامع اقتصادی پالیسی بنانے میں وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کی رہنمائی کی جا سکے کیونکہ یونیورسٹی دراصل ریسرچ او......

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

رفکری رہنمائی فراہم کرنے کا ایک معتبر وسیلہ ہے جہاں نئے آئیڈیاز جنم لیتے ہیں اور درپیش سماجی مسائل کا دیرپا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق صابر سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سائنٹیفک تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جسے ہم اپنے معاشی اور معاشرتی نظام کو بدلنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوالٹی ایجوکیشن کے ساتھ ساتھ جدید مہارتیں سیکھنے میں نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ مقامی چیلنجز کیلئے اختراعی حل تیار کریں، سٹارٹ اپ شروع کریں، اور بلیو اکانومی سیکٹر میں ملازمت کے مواقع پیدا کریں۔ گورنر مندوخیل نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق صابر اور ان کی پوری ٹیم پر زور دیا کہ وہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ تیار کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل یکم ربیع الاوّل 1447ھ 26 راگست 2025ء | نمبر 233

وزیراعلیٰ بگٹی

این ایف سی میں بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لائیں گے

عوامی مفادات کا تحفظ کیا جائیگا، اجلاس سے خطاب، نئے ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں، معاشی و اقتصادی ماہرین سے مشاورت کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فٹبال کے بعد اب وزیر اعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد

آغاز یکم ستمبر کو اور فائنل 14 ستمبر کو کھیلا جائیگا، مشیر کھیل مینا مجید کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر کھیل و امور نوجوانان بلوچستان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں ایک اور میگا اسپورٹس ایونٹس کا انعقاد کیا جا رہا ہے یکم ستمبر سے دوسرا آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ کلر کرکٹ ٹورنامنٹ آغاز ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان بلوچستان دُرا بلوچ، ڈائریکٹر جنرل کھیل بلوچستان یاسر خان بازئی کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ یکم ستمبر سے ٹورنامنٹ شروع ہوگا جبکہ فائنل 14 ستمبر کو کھیلا جائے گا ٹورنامنٹ میں 26 ٹیموں کو شامل کیا گیا ہے بلوچستان کے رجسٹرڈ 18 اضلاع سے ٹیمیں حصہ لیں گی جبکہ ٹورنامنٹ میں پاکستان کے دوسرے صوبوں سے 8 ٹیمیں شامل ہونگی اور اس میں مجموعی طور پر 51 میچز کھیلے جائیں گے جبکہ ملک بھر سے نامور انٹرنیشنل کرکٹرز بھی شریک ہونگے انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد کھیلوں کے میدان آباد کرنا ہے سیکرٹری کھیل دُرا بلوچ نے کہا کہ ٹورنامنٹ کے میچز رات کو بھی کھیلے جائیں گے بگٹی کرکٹ اسٹیڈیم میں فلڈ لائٹس کا مسئلہ اب حل ہوگیا ہے۔

CamScanner

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل یکم ربیع الاول 1447ھ 26 اگست 2025ء صفحات 08 | شمارہ 51

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

این ایف سی ایوارڈ پر پارلیمانی نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی مشاورت کرینگے، وزیراعلیٰ

تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی، این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے

بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کیلئے معاشی واقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے، مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے

سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پسماندگی کے خاتمے اور ترقی وخوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز منگل 26 اگست 2025ء بمطابق یکم ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 233

این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے مشاورت کریں گے

میر سرفراز بگٹی

مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائیگی، معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائیگا

این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے، صوبے کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو بھی شامل کیا جانا چاہیے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کر ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے

بقیہ نمبر40 صفحہ5 پر

گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفق ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، اس مسئلے پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے رائے لینے کا فیصلہ کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 252 منگل، یکم ربیع الاول، 26 اگست 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

این ایف سی ایوارڈ، تمام سیاسی جماعتوں سے رائے لی جائیگی، وزیراعلیٰ

صوبے کے متفقہ موقف کیلئے ان جماعتوں سے بھی مشاورت کرینگے جن کی پارلیمنٹ میں نمائندگی نہیں، سرفراز بگٹی

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو، انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 26 اگست 2025ء بمطابق یکم ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 232

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی مضبوط وفاق کی ضامن ہے، وزیراعلیٰ

این ایف سی ایوارڈ پر سیاسی جماعتوں اور معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز لی جائے گی تاکہ صوبے کا مؤقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو، اجلاس سے خطاب

مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط مؤقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے اجلاس کے شرکاء کو متعلقہ حکام نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا مؤقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط مؤقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 منگل 26 اگست 2025ء بمطابق یکم ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-231

این ایف سی ایوارڈ پر پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی مشاورت کرینگے

سرفراز بگٹی

معاشی واقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جاسکے، ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے

این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے، گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے، مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط مؤقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جاسکے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا مؤقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی وخوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط مؤقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS B

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

جلد 76 | منگل 26 اگست 2025ء یکم ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 345

وسائل کی منصفانہ تقسیم صوبوں کی ترقی اور مضبوط وفاق کی ضامن ہے، سرفراز بگٹی

این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے، ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی، این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس میں فیصلہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا مؤقف ہمہ گیر اور حقیقت پر مبنی ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط مؤقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | منگل 26 اگست 2025ء یکم ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 232

وزیراعلیٰ بلوچستان

این ایف سی ایوارڈ میں صوبے کے عوام کی توقعات کو مدنظر رکھا جائے

معاشی واقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے، مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی واقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی وخوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta
ادارہ
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | منگل 26 اگست 2025ء ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 135

این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق و صوبوں کے مابین ہم آہنگی فروغ اہم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس بقیہ 13 صفحہ 6 پر

پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف جامع اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی این ایف سی ایوارڈ سے متعلق مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 1

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | منگل 26 اگست 2025ء | یکم ربیع الاول 1447ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ای پی پی-10 | شمارہ 188

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس این ایف سی ایوارڈ پر سیاسی مشاورت کا فیصلہ

فرمان اللہ کی معذرت کے بعد قیصر بنگالی ممبر نامزد

مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا مؤقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے حصے کو بڑھانے کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی، وزیر خزانہ کا اجلاس سے خطاب حکومت نے قیصر بنگالی کو صوبائی ممبر بنانے کیلئے سمری وفاقی حکومت کو ارسال کردی، ڈاکٹر مالک بلوچ کے دور میں معاشی ایڈوائزر بھی رہے

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس پیر کو وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور شفافیت ہی صوبوں کی ترقی اور ایک مضبوط وفاق کی ضامن ہے۔ مشاورت کا مقصد بلوچستان کا متفقہ اور مضبوط موقف سامنے لانا ہے تاکہ ہر سطح پر صوبے کے عوامی مفادات کا تحفظ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے اور این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

کوئٹہ(این این آئی) این ایف سی ایوارڈ اور بینک آف بلوچستان سے متعلق ایک اہم اجلاس محکمہ خزانہ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر خزانہ و حدیات میر شعیب نوشیروانی کو اسپیشل سیکریٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور کنسلٹنٹ فنانس نے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں آنے والے این ایف سی ایوارڈ کے حوالے سے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے حصے کو بڑھانے کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی تاکہ صوبے کی پسماندگی پر قابو پانے کیلئے مالی ضروریات کو بہتر طریقے سے اس فورم میں پیش کرنے کے لیے مؤثر لائحہ عمل تیار کر سکے تاکہ ہمارے صوبے کی وسیع و عریض و دیرپا تمام مالی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے کوششوں کو مزید تیز کرنا ہے۔ اسپیشل سیکریٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ نے بلوچستان بینک کے قیام کے حوالے سے بھی بریفنگ دی اور بتایا کہ دیگر صوبوں کے بینک قائم ہو چکے ہیں، بلوچستان میں بھی اس ضمن میں عملی اقدامات تیزی سے جاری ہیں۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبے کی مکمل بنیادی مالی خودکفالت اور معاشی ترقی کے لیے بینک کا قیام ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور بلوچستان کے عوام کو جدید مالیاتی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مواقع میسر آئیں گے۔ جبکہ بلوچستان حکومت نے 11ویں این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبائی ممبر فرمان اللہ کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ماہر معاشیات قیصر بنگالی کا نام تجویز کر دیا، قیصر بنگالی کو صوبائی ممبر بنانے کیلئے سمری وفاقی حکومت کو ارسال کر دی گئی۔ بلوچستان کے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بتایا کہ وفاقی حکومت نے فرمان اللہ کو بلوچستان سے این ایف سی ایوارڈ کیلئے ممبر نامزد کیا تھا تاہم فرمان اللہ نے این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبائی ممبر بننے سے معذرت کی ہے اس لئے بلوچستان حکومت کا این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبائی ممبر تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے 11ویں این ایف سی کیلئے قیصر بنگالی کا نام تجویز کیا ہے۔ شعیب نوشیروانی نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے قیصر بنگالی کو ممبر نامزد کرنے کی سمری وفاقی حکومت کو بھجوادی۔ قیصر بنگالی 2015 میں ڈاکٹر مالک بلوچ کے دور حکومت میں بلوچستان حکومت کے معاشی ایڈوائزر بھی رہے ہیں۔ واضح رہے کہ فرمان اللہ موجودہ سیکرٹری خزانہ بلوچستان عمران زرکون کے بھائی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1199 QUETTA Tuesday August 26, 2025 / Rabi ul Awal 01, 1447 Rs:

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presiding over an important meeting regarding preparation of NFC Award on Monday.

NFC Award to help promote harmony among federation, provinces: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that the National Finance Commission (NFC) Award is an important opportunity to promote harmony between the strong federation and the provinces.

He said this while presiding over an important meeting at the Chief Minister's Secretariat, Quetta regarding the preparation of the NFC Award.

The meeting was attended by Provincial Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani gave a detailed briefing on the economic situation and financial needs of the province and highlighted various aspects of the upcoming National Finance Commission Award.

It was decided in the meeting that the opinions of all political parties and experts will be included on the NFC Award.

On this occasion, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti clarified that by expanding the scope of consultation, opinions would also be taken from parties not having representation in the parliament so that the province's position is comprehensive and unanimous.

He said that the suggestions of economic and financial experts and experts from various fields would also be included so that the public of Balochistan interests could be highlighted in a comprehensive manner.

The CM also expressed his determination that the expectations and hopes of the people of Balochistan should be included in the 11th National Finance Commission Award so that the backwardness of the province could be eliminated and development and prosperity to be ensured.

He said that fair distribution of resources and transparency are the guarantors of the development of the provinces and a strong federation.

"The aim of the consultation is to bring forward a unified and strong position of Balochistan so that the public interests of the province can be protected at all levels", he said.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 AUG 2025

Page No. 13

بلوچستان میں ریلوے ٹریکس اور ٹرینوں کو بھرپور سیکورٹی فراہم کی جائیگی، وزیر داخلہ

ریلوے اراضی پر تجاوزات کے خاتمے کیلئے مشترکہ کریک ڈاؤن کیا جائے گا، ریلوے پولیس کو بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی

محسن نقوی کا ریلوے ہیڈکوارٹرز لاہور کا دورہ، بلوچستان میں ریلوے ٹریکس اور ٹرینوں کی سیکورٹی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ مسافروں کی حفاظت کیلئے ریلوے ٹریکس .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

اور ٹرینوں کی فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، ریلویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں وزارت داخلہ کی حمایت اہم کردار ادا کرے گی۔ بعد ازاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ریلوے ہیڈکوارٹرز لاہور کا دورہ کیا اور وزیر ریلوے حنیف عباسی کی زیر صدارت ہونے والے خصوصی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں ملک بھر خصوصاً بلوچستان میں ریلوے ٹریکس اور ٹرینوں کی سیکورٹی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ریلوے اراضی پر تجاوزات کے خاتمے کیلئے مشترکہ کریک ڈاؤن کیا جائے گا جس میں نیشنل کونسٹبلری اور ریلویز پولیس مشترکہ طور پر حصہ لیں گی

حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران

صوبے کی تعمیر وترقی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما، صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ حکومت عوام کے دیرینہ مسائل کے حل اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے جس کا مقصد بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لاکر عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی اور صوبے کی پسماندگی .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کو دور کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز متحدہ عرب امارات کے شہر العین میں نبی بخش گذانی، محمد زمان گذانی کی جانب سے ان کے اعزاز میں دی گئی دعوت کے موقع پر شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کا والہانہ استقبال کیا گیا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی خصوصاً بلوچ کمیونٹی ہمارا فخر ہے جو اپنی محنت اور لگن سے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ ملک کا نام بھی روشن کر رہے ہیں۔ اس دوران بلوچی روایتی حال احوال ہوا اور بارکھان میں ہونے والے ترقیاتی کاموں سمیت صوبے میں جاری اقدامات کو سراہا۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی کوششوں سے عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی میں نمایاں پیش رفت ہورہی ہے۔ بارکھان کے عوامی مسائل اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

ریونیو کے نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات جاری ہیں' عاصم کردگیلو

محکمے میں زمینوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے، صوبائی وزیر ریونیو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کردگیلو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ریونیو کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر اصلاحات متعارف کروائی جارہی ہیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ زمینوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے تاکہ عوام کو زمین سے متعلقہ کاغذات کے حصول میں آسانی ہو .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ت، ایمبولینس سروس، لیبارٹریز اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے تاکہ عوام کو مفت اور بروقت علاج دستیاب ہو۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اور تحصیل سطح کے اسپتالوں کو فعال بنایا جارہا ہے تاکہ مریضوں کا بوجھ صرف کوئٹہ کے اسپتالوں پر نہ ہو وزیر صحت نے کہا کہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بھرتی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ دیہی علاقوں میں بھی صحت مراکز فعال کیے جارہے ہیں تاکہ دور دراز کے عوام بنیادی طبی سہولیات سے محروم نہ رہیں انہوں نے کہا کہ زچہ و بچہ صحت کے مراکز اور ویکسینیشن پروگرام پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے تاکہ بچوں اور ماؤں کی شرح اموات میں کمی لائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں شفافیت اور معیار کے لیے مانیٹرنگ سسٹم مزید مضبوط کیا جارہا ہے اور غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوگی' عوامی و سماجی حلقوں نے وزیر صحت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ان اصلاحات سے صوبے کے عوام کو حقیقی ریلیف ملے گا اور صحت کے شعبے میں درپیش مسائل میں نمایاں کمی آئے گی بخت کاکڑ نے عزم ظاہر کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور آئندہ چند ماہ میں عوام کو واضح بہتری نظر آئے گی۔

ربیع الاول کا مہینہ اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، فیصل جمالی

اس مقدس مہینے کو مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منانا چاہیے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے 12 ربیع الاول کے پرنور موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ ربیع الاول وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں دنیا کو رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں وہ ہستی عطا ہوئی جنہوں نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم، انصاف، .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اخوت اور ہدایت کی روشنی عطا فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ ہمیں محبت، اخوت، رواداری، امن اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس مقدس مہینے کو مذہبی جوش وخروش، عقیدت و احترام کے ساتھ منائیں۔ میلاد النبی ﷺ کی محافل، درود وسلام کی مجالس، فلاحی سرگرمیوں اور خدمتِ خلق کے ذریعے سیرتِ طیبہ کا عملی پیغام معاشرے میں عام کریں۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ اگر ہم اپنے کردار اور عمل کو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھال لیں تو ہم نہ صرف دنیاوی فلاح حاصل کرسکتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1　　Dated: 26 AUG 2025　　Page No. 14

این ایف سی، بلوچستان کے رکن کیلئے قیصر بنگالی کا نام تجویز

سمری وفاقی حکومت کو ارسال، فرمان اللہ نے معذرت کر لی تھی، شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے 11ویں این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبائی ممبر فرمان اللہ کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ماہر معاشیات قیصر بنگالی کا نام تجویز کر دیا، قیصر بنگالی کو صوبائی ممبر بنانے کیلئے سمری وفاقی حکومت کو ارسال کر دی گئی۔ بلوچستان کے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بتایا کہ وفاقی حکومت نے فرمان اللہ کو بلوچستان سے این ایف سی ایوارڈ کیلئے ممبر نامزد کیا تھا تاہم فرمان اللہ نے این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبائی ممبر بننے سے معذرت کی ہے اس لئے بلوچستان حکومت کا این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبائی ممبر تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے 11ویں این ایف سی کیلئے قیصر بنگالی کا نام تجویز کیا ہے، شعیب نوشیروانی نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے قیصر بنگالی کو ممبر نامزد کرنے کی سمری وفاقی حکومت کو بھجوا دی قیصر بنگالی 2015 میں ڈاکٹر مالک بلوچ کے دور حکومت میں بلوچستان حکومت کے معاشی ایڈوائزر بھی رہے ہیں۔ واضح رہے کہ فرمان اللہ موجودہ سیکرٹری خزانہ بلوچستان عمران زرکون کے بھائی ہیں۔

ویمن انڈومنٹ فنڈ کا آغاز رواں ہفتے کیا جائیگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

منصوبے کے تحت پسماندہ علاقوں کی خواتین کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائینگے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے ویمن انڈومنٹ فنڈ کا آغاز رواں ہفتے کیا جا رہا ہے اس منصوبے کے تحت دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کی خواتین کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ گھریلو و مقامی سطح پر چھوٹے کاروباری سیٹ اپ قائم کر سکیں اور اپنے خاندان کے معاشی استحکام میں کردار ادا کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محترمہ سائرہ عطاء اور ادارہ برائے استحکام شرکتی ترقی کے عہدیداروں سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ نے صوبائی مشیر کو محکمانہ امور اور جاری منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے اور ان کے سماجی و معاشی کردار کو مستحکم بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے ویمن انڈومنٹ فنڈ اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے جس کے مثبت اثرات خواتین کی زندگیوں پر مرتب ہوں گے۔

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا، صوبائی وزراء

میر صادق عمرانی سے سلیم احمد کھوسہ کی ملاقات، نصیر آباد میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی / نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے ملاقات کی نصیر آباد میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران نصیر آباد سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں جاری ترقیاتی کاموں، خاص طور پر آبی وسائل کے بہتر استعمال، سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق امور پر غور کیا گیا۔ دونوں صوبائی وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ عوام جلد از جلد ان کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ اس موقع پر صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر بھی بات چیت کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی ہم سب کا وژن ہے میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور وہ ہر ممکن کوشش کرے گی کہ صوبے میں ترقیاتی عمل بلا تعطل جاری رہے۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ محکمہ آبپاشی صوبے میں پانی کے مؤثر استعمال اور زرعی ترقی کے لیے اہم اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے جامع حکمت عملی اپنائی جا رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ مذہبی امور کے زیر اہتمام سالانہ حسن نعت مقابلے کا انعقاد

نعتیہ مقابلے نہ صرف عشق رسولؐ کو پروان چڑھاتے ہیں طلبہ و طالبات کی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کرتے ہیں، نسیم الرحمان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملا خیل نے کہا کہ "ایسے روحانی اور اخلاقی تربیت کے مواقع ہماری نئی نسل کے لیے نہایت اہم ہیں۔ نعتیہ مقابلے نہ صرف عشق رسول کو پروان چڑھاتے ہیں بلکہ طلبہ و طالبات کی دینی و ادبی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان ہمیشہ ایسے مثبت اور دینی رجحان کو فروغ دینے والے پروگراموں کی حوصلہ بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

افزائی کرتی رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بحیثیت مہمان خصوصی محکمہ مذہبی امور، حج و اوقاف حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام سالانہ حسن نعت مقابلوں کے موقع پر کیا تقریب کا انعقاد گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول پولیس کالونی میں کیا گیا۔ اس پروقار تقریب میں صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن ملا خیل مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ جبکہ تقریب میں محکمہ مذہبی امور اور دیگر سرکاری اداروں کے اعلیٰ حکام، مختلف مذہبی شخصیات، منتظمین، اساتذہ کرام اور مختلف اسکولوں کے طلباء، طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اسکولوں کے طلباء، طالبات اور دیگر نعت خواں نے حضور اکرمؐ کی شان میں نعتیں پیش کیں، جنہوں نے شرکاء کے دلوں کو روحانی سکون بخشا آخر میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی طلبہ و طالبات اور منتظمین میں انعامات اور اسناد تقسیم کی گئیں، جبکہ شرکاء نے محکمہ مذہبی امور کی اس کاوش کو سراہا اور ایسے مزید پروگراموں کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 26 AUG 2025 Page No. 15

سنجاوی میں پانچ افراد کے دو قاتلوں کو سزائے موت کا حکم

مجموعی طور پر مزید گیارہ گیارہ سال قید اور ہزاروں روپے جرمانے کی سزائیں سنائی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج X کوئٹہ شاہد جاوید نے سنجاوی میں پانچ افراد کے قتل کے مقدمہ میں نامزد دو ملزمان کو جرم ثابت ہونے پر سزائے موت کا حکم سنایا۔ عدالت نے ہر دو ملزمان کو مختلف دفعات کے تحت جرم ثابت ہونے پر مجموعی طور پر مزید گیارہ گیارہ سال قید اور ہزاروں روپے جرمانے کی سزائیں سنائیں۔ عدالت نے مقدمہ ہذا کے ایک اشتہاری اور دیگر مفرور ملزمان کی حد تک سرد خانے میں محفوظ رکھنے کا بھی حکم سنایا ہے۔ مدعی مقدمہ ولی محمد کی جانب سے لیویز تھانہ سنجاوی میں 20 نومبر 2019 کو مقدمہ نمبر 2019/21 میں نامزد ملزمان زبیر احمد، محمد ابراہیم، علی نواز، محمد رفیق و دیگر کے خلاف زیر دفعات 3-365-392-170-147-148 اور 149 کے تحت درج مقدمہ میں حاجی سید ال، نصیر الدین، ذکریا کو فائرنگ کرکے جاں بحق، حفیظ اللہ اور حبیب اللہ کو تیز دھار آلے سے گلے کاٹ کر قتل کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ مذکورہ مقدمہ کو مزید تفتیش کیلئے بعد ازاں کرائمز برانچ کوئٹہ منتقل کرکے مقدمہ کا چالان عدالت میں پیش کیا گیا تھا گزشتہ روز مذکورہ مقدمہ میں نامزد گرفتار ملزمان زبیر احمد اور محمد ابراہیم کو زیر دفعہ 302 کے تحت جرم ثابت ہونے پر سزائے موت اور دفعہ 374 ہائی کورٹ کی تصدیق کے بعد پھانسی دینے، زیر دفعہ 324 کے تحت جرم ثابت ہونے پر پانچ پانچ سال قید، پچاس پچاس ہزار روپے دمن کی سزا سنائی گئی دمن کی رقم کی عدم ادائیگی کی صورت میں ملزمان کو مزید چھ چھ ماہ قید بھگتنا ہوگی، عدالت نے مذکورہ ملزمان کو زیر دفعہ 365 کے تحت جرم ثابت ہونے پر بھی تین تین سال قید اور دس دس ہزار روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزمان کو مزید تین تین ماہ قید کی سزائیں بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے مذکورہ ملزمان زبیر احمد اور محمد ابراہیم کو زیر دفعہ 148 کے تحت جرم ثابت ہونے پر مزید تین تین سال قید کی سزائیں سنادی ہے۔ عدالت نے مقدمہ میں نامزد ایک اشتہاری ملزم علی نواز اور دیگر مفرور ملزمان کی حد تک مقدمہ ہذا کو سرد خانے میں رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ علاوہ ازیں عدالت نے ملزمان زبیر احمد اور محمد ابراہیم کو کرائم برانچ کوئٹہ میں درج مقدمہ نمبر 02/2021 میں شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کردیا جبکہ علی نواز اور محمد رفیق اشتہاری اور دیگر مفرور ملزمان کی حد تک مقدمہ سرد خانے میں محفوظ رکھنے کا حکم سنایا ہے۔ دریں اثناء عدالت نے ملزمان زبیر احمد کے خلاف کرائم برانچ کوئٹہ میں زیر دفعہ 13/D کے تحت درج مقدمہ نمبر 2021/03 میں بھی مذکورہ ملزم کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

اٹینڈنس پورٹل پر پروفائل اپ لوڈ نہ کرنیوالے ملازمین کی آدھی تنخواہ کاٹنے کا حکم

بار بار ہدایات کے باوجود متعدد اسپتالوں میں ملازمین کے کوائف اپ لوڈ نہ ہونے سے حاضری کی مانیٹرنگ مشکل ہے

کوئٹہ (ع ن) محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے کہ ایسے تمام ملازمین جن کے پروفائلز اور تصاویر تاحال AI بیسڈ اٹینڈنس پورٹل پر اپ لوڈ نہیں کیے گئے، ان کی پندرہ (15) دن کی تنخواہ کٹوتی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ بار بار ہدایات کے باوجود متعدد اسپتالوں میں ملازمین کے کوائف اور تصاویر پورٹل پر شامل نہیں کیے گئے جس سے شفافیت اور حاضری کی مانیٹرنگ کے نظام میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ لہٰذا کے مطابق اسپتالوں کے سربراہان کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام ایسے ملازمین کی پندرہ دن کی تنخواہ فوری طور پر کاٹ کر تعمیلی رپورٹ جمع کرائی جائے۔ مزید کہا گیا ہے کہ پانچ (5) ورکنگ ڈیز کے اندر اندر تازہ ترین اپنا اور کٹوتی کی تصدیق رپورٹ محکمہ صحت کو ارسال کی جائے۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی تنبیہ کی گئی ہے کہ کسی بھی تاخیر یا غفلت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور متعلقہ افسران کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بدامنی اور افغان مہاجرین کا انخلاء، بلوچستان میں کوئلہ کی کانکنی 60 فیصد کم ہوگئی

کوئٹہ، مچ اور دکی سمیت صوبے کے بیشتر علاقوں میں کوئلہ کانیں بند پڑی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں بدامنی کے واقعات اور افغان مہاجر مزدوروں کے انخلاء کے باعث کوئلے کی صنعت شدید متاثر، صوبے میں کوئلے کی کان کنی 60 فیصد کم ہوگئی۔ مائنز اونرز کو بڑے پیمانے پر نقصانات کا سامنا۔ محکمہ معدنیات بلوچستان کے حکام کے مطابق صوبے میں 60 سے 70 فیصد کوئلہ کانیں بند ہو چکی ہیں جس کی وجہ بدامنی کے واقعات، عدم تحفظ اور غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی واپسی کا انخلاء ہے۔ صوبے کے علاقوں کوئٹہ، مچ اور دکی میں بیشتر کوئلہ کانیں بند پڑی ہیں۔ دکی کی 600 سو کوئلہ کانوں میں سے اس وقت بمشکل 50 سے 60 کوئلہ کانیں فعال ہیں۔ مچ اور کوئٹہ کی بیشتر کوئلہ کانیں بند ہونے سے مائنز اونرز کو نقصانات کا سامنا ہے۔ محکمہ معدنیات کے حکام نے بتایا کہ بلوچستان میں دو سال قبل تک سالانہ 10 ملین ٹن کوئلہ نکالا جاتا تھا مگر اب اس کی مقدار کم ہو کر 19 لاکھ ٹن رہ گئی ہے۔

جرائم پیشہ عناصر نے ایف آئی اے کے نام سے شہریوں کو بلیک میل کرنا شروع کر دیا

ڈی جی ایف آئی اے نے واٹس ایپ پر شہریوں کو جعلی ایف آئی آرز بھیج کر انہیں ہراساں اور بلیک میل کرنے کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جرائم پیشہ مافیا کی جانب سے ایف آئی اے کے نام سے جعلی ایف آئی آرز واٹس ایپ پر شہریوں کو بھیج کر بلیک میل کرنے کے انکشاف۔ ڈی جی ایف آئی اے نے نوٹس لیتے ہوئے نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو کارروائی کیلئے مراسلہ ارسال کر دیا شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی گئی ہے ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے کو شکایات موصول ہو رہی ہے کہ ایف آئی اے کی جانب سے شہریوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے ہراساں اور بلیک میل کیا جا رہا ہے جس پر ڈی جی نے انکوائری کرائی تو انکشاف ہوا کہ جرائم پیشہ مافیا کی جانب سے ایف آئی اے کے نام سے جعلی ایف آئی آرز میں شہریوں کو نامزد کرکے انہیں واٹس ایپ پر یہ عناصر جعلی اور گمراہ کن نام استعمال کر کے خود کو ایف آئی اے اہلکار ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ایسے پیغامات میں شہریوں کو "سائبر کرائمز اور دہشت گردی" جیسے سنگین الزامات لگا کر بلیک میل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ذرائع نے بتایا کہ ایف آئی اے کسی بھی فرد کو اس طرح حکومت کے نظام واٹس ایپ کے ذریعے نوٹس نہیں بھیجتا عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشکوک پیغام یا رابطے کی شکایت نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو درج کرائیں۔ ڈی جی نے شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے اور مزید معلومات کے لئے ایف آئی اے ہیلپ لائن 1991 پر رابطہ کرنے کو کہا گیا ہے۔

صوبائی محتسب کی ہدایت پر فاطمہ جناح ہسپتال میں تعیناتی

کوئٹہ (ع ن) صوبائی محتسب بلوچستان میں کسی محمد اسماعیل نے فاطمہ جناح جنرل اینڈ چیسٹ ہسپتال کوئٹہ میں اپنی تعیناتی بطور ای سی جی ٹیکنیشن (BS-09) سے متعلق شکایات درج کرائی۔ جس میں یہ موقف اختیار کیا تھا کہ تمام تر مطلوبہ اہلیت اور تحریری امتحان اور انٹرویو پاس کرنے کے باوجود متعلقہ ادارہ اس کی تقرری نہیں کر رہا۔ صوبائی محتسب بلوچستان نے متعلقہ شکایت پر کارروائی شروع کی اور مکمل تحقیق کے بعد ایگزیکٹو ڈائریکٹر فاطمہ جناح جنرل اینڈ چیسٹ ہسپتال کوئٹہ کو واضح ہدایت جاری کئے کی جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے ایگزیکٹو ڈائریکٹر فاطمہ جناح جنرل اینڈ چیسٹ ہسپتال کوئٹہ نے محمد اسماعیل کے تعیناتی کے آرڈرز جاری کرکے صوبائی محتسب بلوچستان کو آگاہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 AUG 2025

Page No. 16

ایس جی ایف ایم ایچ-بلیدہ کے پہلے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس

ہسپتال کے بجٹ اور 130 سے زائد آسامیوں کی باضابطہ منظوری دی گئی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی کی سربراہی میں شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال بلیدہ کے پہلے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی سیکریٹری صحت مجیب پانیزئی، اسپیشل سیکریٹری صحت شے حق بلوچ، اسپیشل سیکریٹری فائنانس حافظ قاسم، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی، ڈپٹی کمشنر .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کیچ بشیر بڑیچ، ایڈیشنل سیکریٹری ہیلتھ ہاشم شاہ، ڈپٹی سیکریٹری ہیلتھ رزاق ساسولی، سی ای او ہسپتال ڈاکٹر رحیم بلیدی، ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالرف رند، پرنسپل مکران میڈیکل کالج ڈاکٹر افضل خالق، ایم ایس سول ہسپتال کیچ ڈاکٹر وحید بلیدی اور پرنسپل نرسنگ کالج مہرالنساء نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہسپتال کے بجٹ اور 130 سے زائد آسامیوں کی باضابطہ منظوری دی گئی جن میں ماہر امراض نسواں، ماہر اطفال، جنرل فزیشن، اینستھیزیا اسپیشلسٹ، ڈینٹل سرجن، جنرل سرجن، دو آر ایم اوز، چھ میڈیکل آفیسرز اور چھ خواتین میڈیکل آفیسرز شامل ہیں۔ بورڈ نے فیصلہ کیا کہ ہسپتال کی عمارت کی تکمیل تک آر ایچ سی مناز بلیدہ میں تمام تر سہولیات اور عملے کے ساتھ ہسپتال کے آپریشنز شروع کیے جائیں گے۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال کے فعال ہونے سے بلیدہ اور گردونواح میں صحت کے سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی اور عوام کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی جدید سہولیات میسر ہوں گی اور یہ ہسپتال پورے خطے میں معیاری اور جامع طبی خدمات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس 2 روز کیلئے منسوخ

ٹرین سروس کی منسوخی کی وجہ بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال ہے، ریلوے حکام

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

منسوخ کر دیا گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق سوموار کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس 2 روز کے لئے منسوخ کر دی گئی۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ جعفر ایکسپریس پیر اور منگل کو پشاور نہیں جائیگی جبکہ گزشتہ روز پشاور سے کوئٹہ کیلئے بھی جعفر ایکسپریس کو منسوخ کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس کی منسوخی کی وجہ بارشوں سے پیدا صورتحال ہے۔

پیپلز ٹرین سروس کیلئے پاکستان ریلویز وسائل بروئے کار لائے، سیکرٹری ٹرانسپورٹ

پیپلز ٹرین سروس پروجیکٹ میں پیش رفت کے حوالے سے اجلاس منعقد، ڈی ایس ریلوے بھی شریک

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی زیر صدارت پیپلز ٹرین سروس پروجیکٹ میں پیش رفت کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈی ایس ریلوے، ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو اور محکمہ ٹرانسپورٹ ڈویلپمنٹ ونگ کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبے کا پی سی ون تیار ہو چکا ہے اور پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بھیج دیا گیا ہے۔ ریلوے ڈیپارٹمنٹ کو پیش رفت سے مطلع کیا گیا اور اس بات کو دہرایا گیا کہ منصوبے کے عمل کو تیز کرنے اور پیپلز ٹرین سروس کو جلد از جلد شروع کرنے کیلئے پاکستان ریلوے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 26 AUG 2025 — Page No. 17

قیدیوں کو مفت طبی سہولت کیلئے بلوچستان حکومت اور محکمہ جیل میں معاہدہ طے

سیکرٹری صحت بلوچستان کی نگرانی میں ہیلتھ ڈپارٹمنٹ بلوچستان اور محکمہ جیل خانہ جات کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر دیے گئے

معاہدے کے مطابق صوبے کی تمام جیلوں میں ٹی بی، ہیپاٹائٹس اور ایچ آئی وی کی اسکریننگ، تشخیص اور مفت علاج فراہم کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں قیدیوں کی صحت کے تحفظ اور متعدی امراض کی بروقت تشخیص و علاج کے لئے ایک تاریخی معاہدہ طے پا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے وژن اور وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی ہدایت پر سیکریٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن کی نگرانی میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان اور محکمہ جیل خانہ جات کے درمیان مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے اس معاہدے پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل اور انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالسعید لونی نے دستخط کیے اس موقع پر صوبائی ٹی بی کنٹرول پروگرام کے پروجیکٹ بقیہ نمبر28 صفحہ 5 پر

مینیجر ڈاکٹر عرفان احمد اور ڈپٹی آئی جی جیل خانہ جات ضیاء اللہ ترین نے بطور گواہ شرکت کی تقریب میں بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابابکر بلوچ، بلوچستان ایڈز کنٹرول پروگرام کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سیرین نوشیروانی، ہیپاٹائٹس پروگرام کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر امیر علی بگٹی، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شاہ کو مینگل سمیت مختلف محکموں کے افسران بھی شریک تھے معاہدے کے مطابق صوبے کی تمام جیلوں میں ٹی بی، ہیپاٹائٹس اور ایچ آئی وی کی اسکریننگ، تشخیص اور مفت علاج فراہم کیا جائے گا جیلوں میں آنے والے قیدیوں کے داخلے کے وقت اور بعد ازاں مخصوص وقفوں میں لازمی اسکریننگ ہوگی، جبکہ متاثرہ قیدیوں کو متعلقہ پروگرامز کے تحت فوری اور بلا معاوضہ علاج فراہم کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ جیل میڈیکل اسٹاف کی خصوصی تربیت کی جائے گی اور آگاہی مہمات کے ذریعے بیماریوں کی روک تھام کے لئے مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے گی یہ اقدام نہ صرف قیدیوں کی صحت کے تحفظ کو یقینی بنائے گا بلکہ بیماریوں کے بروقت علاج اور پھیلاؤ کی روک تھام کے ذریعے صوبے کے مجموعی صحتی نظام کو بھی مستحکم بنائے گا۔

ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کا منصوبہ، زرعی کنکشنز کیسکو نیٹ ورک سے منقطع

شمسی توانائی پر منتقلی کے فیز فور کیلئے حکومت کی جانب سے 24.5 ملین روپے جاری کر دیے گئے تھے

کیسکو نے 12 ہزار 250 زرعی کنکشنز منقطع کر دیے 698 کھمبے 2370 ٹرانسفارمر و دیگر برقی آلات اتار دیے گئے

کوئٹہ (آئی این پی) کیسکو نے صوبہ بھر میں تمام زرعی ٹیوب ویل کنکشنز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے فیز فور منصوبہ پر کام مکمل کر کے تمام زرعی کنکشنز کیسکو نیٹ ورک سے منقطع کر دیے ہیں۔ شمسی توانائی پر منتقلی کے فیز فور کیلئے حکومت کی جانب سے 24.5 بلین روپے جاری کر دیے گئے تھے جس کے بعد کیسکو نے فیز فور میں شامل 12 ہزار 250 زرعی کنکشنز منقطع کر دیے جبکہ اس منصوبہ میں 698 ایچ ٹی کھمبے اور 2370 زرعی ٹرانسفارمرز اوران سے منسلک دیگر برقی آلات متعلقہ جگہوں سے اتار دیے بقیہ نمبر73 صفحہ 5 پر

گئے۔ واضح رہے کہ زرعی کنکشنوں کی شمسی توانائی پر منتقلی منصوبہ کے پہلے مرحلے (یعنی فیز ون) میں شامل زمینداروں کو حکومت کی جانب سے 5.4 بلین روپے کی ادائیگی کے بعد کیسکو نے زرعی کنکشنز منقطع کرنے کا کام 20 دسمبر 2024 میں شروع کر کے 17 جنوری 2025 کو مکمل کر لیا جس میں 2699 رجسٹرڈ زرعی کنکشنز جبکہ 513 غیر قانونی زرعی کنکشنز شامل تھے۔ اس منصوبہ کے دوسرے مرحلے (یعنی فیز ٹو) کے تحت 3729 زرعی صارفین کو حکومت کی جانب سے 7.4 بلین روپے سولرائزیشن کی مد میں جاری ہونے کے بعد کیسکو نے 3729 رجسٹرڈ زرعی کنکشنز کے علاوہ 933 غیر قانونی ٹیوب ویل کنکشنز سمیت 4662 زرعی کنکشنز کیسکو نیٹ ورک سے منقطع کر دیے۔ اسی طرح اس منصوبہ کے تیسرے مرحلے (یعنی فیز تھری) کے تحت کیسکو نیوں نے مجموعی طور پر 7000 زرعی کنکشنز منقطع کر دیے۔ جن کو حکومت کی جانب سے 14 ارب روپے جاری کر دیے گئے تھے۔ سولرائزیشن منصوبہ کے فیز فور کیلئے حکومت کی جانب سے 24.5 بلین روپے جاری کرنے کے بعد کیسکو نے فیز فور میں شامل 12 ہزار 250 زرعی کنکشنز منقطع کر دیے۔ کیسکو نے شمسی توانائی پر منتقل ہونیوالے ان تمام زرعی صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام زرعی صارفین جنہیں حکومت کی جانب سے رقوم منتقل ہو چکے ہیں اور انہوں نے اب تک اپنے زرعی ٹرانسفارمرز اور دیگر برقی آلات کیسکو کے حوالے نہیں کئے ہیں انہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے زرعی ٹرانسفارمرز، ایچ ٹی کھمبے و دیگر برقی آلات واپس کرنے کے عمل میں کیسکو ٹیموں سے تعاون کریں تاکہ یہ منصوبہ جلد از جلد مکمل کیا جا سکے۔

انٹرنیٹ سروس کی معطلی کے حوالے سے آئینی درخواست کی سماعت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بینچ نے پیر کو بلوچستان میں موبائل فون انٹرنیٹ سروس کی معطلی کے حوالے سے ہائی کورٹ میں آئینی درخواست کی سماعت کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے عدالت کے حکم پر معاملے سے متعلق عملدرآمد کی رپورٹ بقیہ نمبر34 صفحہ 5 پر

جمع کرادی بعد ازاں عدالت نے درخواست گزار نذیر احمد شاہین کے مطمئن ہونے پر کیس نمٹا دیا۔

کوئٹہ، کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقوں میں تجاوزات، گاڑیوں کا راستہ بند کر دیا

علاقہ مکین بھاری بھرکم ٹیکس دینے کے باوجود سہولیات سے محروم، اعلیٰ حکام سے راستہ کھلوانے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقوں میں لوگوں نے سڑکوں پر تجاوزات کے ذریعے قبضہ کر کے عام لوگوں اور ٹرانسپورٹ کا راستہ بند کر دیا جبکہ ان علاقوں کے مکین بھاری بھرکم ٹیکس دینے کے باوجود سہولیات اور انکی مشکلات سے چھٹکارا حاصل کرنے میں ناکام ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کنٹونمنٹ بورڈ کے حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیبر بلڈنگ اور جناح ٹاؤن میں سڑک پر دیوار اور آہنی پائپ لگا کر راستہ بند کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے ان بقیہ نمبر24 صفحہ 5 پر

سڑکوں کو عوام اور گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بحال کروایا جائے گزشتہ کئی عرصے سے کیبر بلڈنگ کے قریب بننے والے مقامی شاپنگ مال کے حکام کی جانب سے کیبر بلڈنگ کی طرف آنے والی سڑک پر آہنی پائپ آویزاں کئے گئے اور بعد میں لوگوں اور گاڑیوں کا راستہ بند کر دیا گیا جس کی وجہ سے ان علاقوں میں آنے والے شہریوں اور گاڑیوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کے علاوہ جناح ٹاؤن میں سڑک پر دیوار بنا کر لوگوں اور گاڑیوں کا راستہ بند کر دیا گیا کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقوں میں اس طرح سڑکوں پر لوگ اپنی مرضی سے رکاوٹیں کھڑی کر کے لوگوں اور گاڑیوں کا راستہ بند کر رہے ہیں جس کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کنٹونمنٹ بورڈ کے اعلیٰ حکام سے سڑکوں پر بلا جواز دیوار اور راستہ بند کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے ان رکاوٹوں کو ختم کروا کر لوگوں اور گاڑیوں کی آمد و رفت کو بھی بحال کیا جائے تاکہ شہریوں کی تشویش دور ہو سکے۔

بلوچستان عوامی اینڈومنٹ فنڈ غریب اور مستحقین کیلئے امید کی روشن کرن

پروگرام کیلئے مختص 7 ارب روپے سے ہر ماہ تقریباً 9 کروڑ روپے سے کینسر کے مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی اینڈومنٹ فنڈ غریب اور مستحق افراد کی صحت، سہولت اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے حکومت بلوچستان عوامی خدمت کے سفر میں ایک اور سنگ میل سر کر رہی ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کے تحت "بلوچستان عوامی اینڈومنٹ فنڈ" غریب اور مستحق مریضوں کے لیے امید کی روشن کرن ہے۔ اس پروگرام کے لیے 7 ارب روپے مختص کیے گئے، جن سے ہر ماہ تقریباً 9 کروڑ روپے بقیہ نمبر20 صفحہ 5 پر

کے علاج کے کیسز نمٹائے جا رہے ہیں۔ جس میں کینسر، جگر اور گردے کی پیوندکاری، دل کے امراض اور تھیلیسیمیا جیسے مہلک امراض کا علاج اب ممکن ہے وہ بھی بغیر کسی مالی بوجھ کے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 AUG 2025 Page No. 18

میر حاصل بزنجو کی جدوجہد کا مقصد آئینی بالادستی کو یقینی بنانا تھا، نیشنل پارٹی

انہوں نے مقدمات کا دلیری سے سامنا کیا، ساری زندگی غیر آئینی قوتوں سے نبرد آزما رہے، تعزیتی ریفرنس سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سابق صدر مرحوم سینیٹر میر حاصل خان بزنجو کی برسی کی مناسبت سے تعزیتی ریفرنس نیشنل پارٹی اسلام آباد کے زیر اہتمام کیا گیا۔ جس میں سینیٹر جان بلیدی، فرحت اللہ بابر، یاسمین لہڑی ایوب ملک سمیت کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی۔ ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر جان بلیدی کا کہنا تھا کہ میر حاصل بزنجو کی ساری جدوجہد پاکستان کو انسان دوست اور مظلوموں، محکوموں کے حقوق و آئینی بالادستی کو یقینی بنانا تھا۔ وہ ساری زندگی اس ملک میں جمہوری و آئینی بالادستی کے لیے غیر آئینی قوتوں سے نبرد آزما رہے۔ ان کی زندگی طویل جدوجہد سے عبارت ہے جیلیں، مقدمات حتیٰ کہ غداری جیسے مقدمات کا سامنا کیا انہوں نے نہایت دلیری سے کیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے رہنما فرحت اللہ کا کہنا تھا کہ میر حاصل بزنجو سے میرا بڑا طویل تعلق رہا ہے میں نے کبھی انہیں اقتدار یا ذاتی مفاد کے لیے اپنے اصولوں کو قربان کرتے نہیں دیکھا۔ وہ ساری زندگی اپنے اصولوں کے لیے لڑتے رہے۔ ان کی بڑی خواہش تھی پاکستان کی تمام بائیں بازو کی جماعتوں کا اتحاد ہو اور اتحاد کی شکل میں جدوجہد کی جائے۔ اسی سلسلے میں میں اور سینیٹر میر بخاری انہیں ملنے کراچی گئے وہ اس وقت ہسپتال میں داخل تھے مگر بائیں بازو کے اتحاد سے بڑے خوش ہوئے اور بڑی طویل بحث کی۔ آخر میں انہوں نے کہا بابر صاحب شاید میں اس اتحاد کو نہ دیکھ سکوں مگر میری بڑی خواہش ہے کہ پاکستان کی تمام بائیں بازو کی جماعتیں اکٹھی ہوں اور اتحاد کی قوت کی شکل میں مظلوموں و غریبوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کریں اور اس اتحاد میں پیپلز پارٹی بھی شامل ہو۔ نیشنل پارٹی کے رہنما ایوب ملک نے ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرا حاصل بزنجو سے قریب تیس سالہ تعلق رہا ہے اور آخری بیماری کے سالوں میں تو ان کا اکثر وقت ہمارا ساتھ ہی گزرا ہے میں نے میر حاصل سے زیادہ زندگی کو قریب سے دیکھنے والا شخص آج تک نہیں دیکھا۔ میر حاصل کا فلسفہ اور ان کے سیاسی اصول سماج سے اخذ شدہ تھے وہ کہا کرتے تھے کہ ہمارا دانشور وہی ہے جس کا فلسفہ سماج سے منسلک ہو اور وہ سماج میں آنے والی تبدیلیوں کا بغور مشاہدہ کرے اور ساتھ ساتھ اپنے فلسفے میں تبدیلی بھی لائے۔ تعزیتی ریفرنس سے یاسمین لہڑی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میر حاصل بزنجو ہمارے سیاسی استاد تھے انہوں نے ہمیشہ محکوموں و مظلوموں کے حقوق کی جدوجہد کا درس دیا میں پنجاب کی قیادت ایوب ملک کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ وہ گاہے بگاہے اس طرح کے شاندار پروگرام ترتیب دیتے رہتے ہیں۔ تعزیتی ریفرنس سے ڈاکٹر سرزیدی، ملک نذیر اعوان، جمیل احمد، ندیم مرزا سمیت دیگر قائدین نے بھی خطاب کیا۔ نیشنل پارٹی میں نئے شامل ہونے والوں کو سینیٹر جان محمد بلیدی و ایوب ملک کی طرف سے خوش آمدید کہا گیا۔

موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ شہریوں کیلئے عذاب بن گئی، پشتونخوا نیپ

مکمل کاغذات ہونے کے باوجود شہریوں کی موٹر سائیکلیں 550 کے تحت بند کی جارہی ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کی بلاجواز پکڑ دھکڑ شہریوں کے لیے شدید اذیت اور پریشانی کا باعث بن چکی ہے، ایکسائز، سی پی او آفس سے تصدیقی سرٹیفکیٹ کی شرط غریب عوام، طلباء اور ملازمین کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مکمل کاغذات ہونے کے باوجود شہریوں کی موٹر سائیکلیں 550 کے تحت بند کی جارہی ہیں جو عوامی استحصال کے مترادف ہے۔ اس عمل سے محنت کش طبقے، طلباء اور ملازمین کو نہ صرف مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ روزگار اور تعلیم میں بھی شدید رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی موٹر سائیکل واقعی چوری شدہ ہو تو اس کے لیے دیگر قانونی دفعات موجود ہیں، صرف دفعہ 550 کا سہارا لینا درست نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ سارا عمل غریب شہریوں کو غیر ضروری طور پر دوچار کرنے کے مترادف اور عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ غریب شہریوں، طلباء اور ملازمین کو بلاجواز تنگ نہ کیا جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ عوامی مشکلات میں اضافہ کسی بھی طرح برداشت نہیں کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار: پارٹی رہنماء کی عدم بازیابی جمعیت کا این 25 نیشنل ہائی وے پر دھرنے کا اعلان

یوسف قلندرانی کی بازیابی کیلئے متعدد بار احتجاج اور مذاکرات کیے جاچکے ہیں لیکن حکومتی سطح پر اس حوالے سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے گئے

یہ ایک سنگین معاملہ ہے جو پارٹی کارکنوں اور عوام میں شدید اضطراب کا باعث بن رہا ہے، دھرنا غیر معینہ مدت تک جاری رہے گا، مولانا قمر الدین

خضدار (بیورو رپورٹ) جمعیت علماء اسلام ضلع خضدار نے اپنے پارٹی کے سینئر نوجوان رہنماء یوسی چیئرمین تو تک سردار زادہ یوسف علی قلندرانی کی عدم بازیابی کے خلاف شدید احتجاج کا اعلان کرتے ہوئے 27 اگست سے این-25 نیشنل ہائی وے کو مکمل طور پر بلاک کرنے اور روڈ پر دھرنا دینے کی کال دے دی ہے۔ یہ اعلان جے یو آئی خضدار کے ضلعی سیکریٹریٹ میں منعقدہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ جہاں ضلع خضدار کے امیر مولانا قمر الدین نے دیگر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ میڈیا سے خطاب کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا قمر الدین نے کہا کہ سردارزادہ یوسف علی

بقیہ نمبر37 صفحہ5 پر

قلندرانی کی بازیابی کے لیے متعدد بار احتجاج اور مذاکرات کیے جاچکے ہیں، لیکن حکومتی سطح پر کوئی ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے جو پارٹی کارکنوں اور عوام میں شدید اضطراب کا باعث بن رہا ہے۔ ہم نے پہلے بھی 23 اگست کو روڈ بلاک کرنے کی کال دی تھی، تاہم حکومتی نمائندوں کے ساتھ مذاکرات کے بعد اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب اگر 27 اگست تک سردارزادہ یوسف علی قلندرانی کی بازیابی نہ ہوئی تو ہم این-25 نیشنل ہائی وے کو مکمل طور پر بلاک کر دیں گے اور روڈ پر دھرنا دیا جائے گا، جو غیر معینہ مدت تک جاری رہے گا پارٹی رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ سردارزادہ یوسف علی قلندرانی کی عدم بازیابی سے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پارٹی کارکنان میں بے چینی بڑھ رہی ہیں۔ مولانا قمر الدین نے تمام پارٹی کارکنوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اس احتجاج میں بھرپور شرکت کریں تاکہ انصاف کی آواز کو بلند کیا جاسکے۔ پریس کانفرنس میں شریک دیگر رہنماؤں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جے یو آئی ہمیشہ سے عوامی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرتی آئی ہے، اور یہ احتجاج بھی اسی تسلسل کا حصہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 AUG 2025 Page No. 19

ڈیگاری قتل کیس: مقتولہ کا روپوش دیور بھی گرفتار

سنگین جرائم کی تحقیقات کے شعبے نے کارروائی خفیہ اطلاع پر کی، ملزم واقعے کی ویڈیو میں موجود تھا

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) ڈیگاری میں خاتون اور مرد کے قتل کیس میں مزید پیش رفت سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے روپوش مقتولہ کے دیور کو بھی گرفتار کر لیا واقع میں اب تک قبائلی سردار سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ مرکزی ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں پولیس ذرائع کے مطابق 20 جولائی کو ڈیگاری میں غیرت کے نام پر ایک مرد احسان اللہ اور خاتون بانو بی بی کو قتل کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی جس کا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا تھا جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کیا تھا جس کے بعد سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیموں نے ڈیگاری میں فوری کارروائی کرتے ہوئے قبائلی رہنما، مقتولہ کے کزن سمیت 14 افراد کو گرفتار کیا تھا تاہم کیس کے مرکزی ملزم سمیت دیگر ملزمان روپوش ہیں۔ گرفتاریوں کے بعد 23 جولائی کو مقتولہ کی والدہ کا ایک ویڈیو پیغام وائرل ہوا تھا جس میں خاتون نے اپنی بیٹی کے قتل کو جائز قرار دیا تھا۔ اس پر سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے والدہ کو بھی گرفتار کر لیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیم نے گزشتہ روز ڈیگاری میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے روپوش ملزم پیر جان کو گرفتار کر لیا جو واقعے کی جاری ہونے والی ویڈیو میں موجود تھا گرفتار ملزم پیر جان مقتولہ کا دیور ہے جبکہ اسکا دوسرا بھائی فرار ہے جس کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی سی گوادر کی لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے احتجاجی دھرنے میں آمد

حمود الرحمن کے مظاہرین سے مذاکرات، ایک ہفتے میں پیشرفت کی یقین دہانی پر احتجاج موخر

گوادر (بیورو رپورٹ) لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے احتجاجی دھرنے میں ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کی آمد، ایک ہفتے میں پیش رفت کی یقین دہانی پر احتجاج موخر کر دیا گیا، گوادر لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے حق دو تحریک کے چیئرمین حسین واڈیلہ کی قیادت میں ڈپٹی کمشنر گوادر آفس کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا گیا دھرنے میں چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، حق دو تحریک کے دیگر رہنماؤں و لاپتہ افراد

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

کے اہل خانہ کے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کا احتجاجی دھرنے کے کیمپ میں پہنچ گئے اور مظاہرین سے مذاکرات کئے ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کی جانب سے ایک ہفتے میں پیش رفت کی یقین دہانی کے بعد حق دو تحریک نے اپنا احتجاج ایک ہفتے کیلئے موخر کر دیا حق دو تحریک کے چیئرمین واجہ حسین واڈیلا نے احتجاجی دھرنے میں شریک شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

مسلح افراد نے نوتال گنداواہ روڈ پر مسافر وین کو لوٹ لیا

ڈاکو لوٹ مار کے بعد با آسانی فرار، متاثرہ مسافروں کا واقعہ کیخلاف احتجاج

نصیر آباد (آئی این پی) نصیر آباد کے علاقے نوتال گنداواہ روڈ مسلح ڈاکوؤں نے ایک مسافر وین کو روک کر اس میں سوار افراد کو لوٹ لیا مچھی ٹرانسپورٹ کی مسافر وین جیکب آباد سے گنداواہ جا رہی تھی ڈاکوؤں نے اسلحے کے زور پر وین کو روکا اور تمام مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی، قیمتی

بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

موبائل فونز، زیورات اور دیگر قیمتی سامان چھین لیا۔ ڈاکو واردات کے بعد با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد شدید خوف و ہراس پھیل گیا مسافروں نے احتجاج کرتے ہوئے نوتال گنداواہ روڈ پر ٹریفک معطل کر دی اور پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ پولیس کی ناکامی کے باعث ڈاکو آزاد گھوم رہے ہیں اور شہری عدم تحفظ کا شکار ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر مچھی ٹرانسپورٹ کے سربراہ میر امجد منگولی نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نوتال۔ گنداواہ روڈ ڈاکوؤں کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے جہاں مسافروں کی جان و مال ہر وقت خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی نااہلی کی وجہ سے مسافروں کو روزانہ کی بنیاد پر خطرات کا سامنا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر علاقے میں موثر سیکیورٹی اقدامات کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 AUG 2025 Page No. 20

2022ء کا سیلاب پنجگور کے سیلاب متاثرین کو مکانات تعمیر کرنے کا وعدہ وفا نہ ہو سکا

ڈسٹرکٹ پنجگور میں 2022 کی طوفانی بارشوں اور سیلاب سے 16 افراد جاں بحق ہوئے تھے ہزاروں کچے مکانات اور چاردیواری کو نقصان پہنچا تھا

کھجور اور انگور سمیت دیگر فصلات تباہ ہوگئی تھیں، زمینداروں کے بندات بہہ گئے تھے زمینداروں کے سولر سسٹم ناکارہ ہوگئے تھے

پنجگور (رپورٹ ایچ بی قادر) ایک پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ پنجگور کے 607 سیلاب متاثرین کو مکانات تعمیر کرکے دینے کا منصوبہ ہے ڈسٹرکٹ پنجگور میں 2022 کے طوفانی بارشوں اور سیلاب سے 16 آفراد جاں بحق ہوگئے تھے ہزاروں کچے مکانات اور چار دیواری کو نقصان پہنچا تھا کھجور آنگور سمیت دیگر فصلات تباہ ہوگئے تھے زمینداروں کے بندات پانی میں بہہ گئے تھے زمینداروں کے سولرز سسٹم ناکارہ ہوگئے تھے حکومت نے ڈسٹرکٹ پنجگور بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

کو آفت زدہ قرار دیا تھا مگر تاحال علاقے کے متاثرین حکومتی مراعات اور امداد سے محروم رکھے گئے ہیں سیلاب سے لوگوں کے مکانات اور دیواریں گر گئے تھے ہزاروں سیلاب متاثرین نے ضلعی انتظامیہ کے توسط سے درخواستیں جمع کیے تھے شاید وہ درخواستیں حسب سابق ردی کی ٹوکری کی نذر ہوگئے ہیں ذرائع کے مطابق ڈسٹرکٹ پنجگور میں ایک پروجیکٹ کے تحت 607 افراد کو گھر بنا کر دینے کا منصوبہ ہے یقیناً اچھا اقدام ہے مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس میں وہ علاقے شامل نہیں جو 2022 کے سیلاب کی تباہ کاریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوگئے تھے میونسپل کمیٹی تسپ کے علاقے اب 2022 کے سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے مگر اس علاقے سے ایک نام بھی شامل نہیں کیا گیا ہے اسی طرح وشبود گرمکان پروم سراواں سمیت دوسرے متاثر ہونے والے علاقوں کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے سیلاب متاثرین آج بھی چھت اور چار دیواری سے محروم ہیں اور 2022/23 کے سیلاب متاثرین کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ پانی کی شدید قلت برقرار، نئی واٹر سپلائی اسکیمیں شروع کی جائیں

شہریوں کا مطالبہ

سریاب، اسپنی روڈ، نواکلی، ایئرپورٹ روڈ، سمنگلی روڈ، پشتون آباد اور دیگر نواحی علاقوں میں پانی کی شدید قلت، مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پڑ رہے ہیں، شہری

کوئٹہ کی آبادی میں بے تحاشہ اضافہ جس کی وجہ سے زیرزمین پانی کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں جبکہ واٹر بورڈ کے پاس مطلوبہ مشینری اور فنڈز کی کمی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کے کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی قلت شدت اختیار کرگئی ہے۔ سریاب، کچلاک، اسپنی روڈ اور نواحی علاقوں کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ گھروں میں پانی نہیں آ رہا، جس کے باعث انہیں مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پڑ رہے ہیں۔ عوامی نمائندوں کا کہنا ہے کہ زیرزمین پانی کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں جبکہ واٹر بورڈ کے پاس مطلوبہ مشینری اور فنڈز کی کمی ہے۔ شہریوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نئی واٹر سپلائی اسکیمیں شروع کی جائیں اور موجودہ لائنوں کی مرمت کی جائے تاکہ عوام اس بنیادی سہولت سے محروم نہ رہیں۔

کوئٹہ، کچرے کے ڈھیر اور تعفن، بیماریاں پھیلنے کا خدشہ

شہر کے لیے جدید ویسٹ مینجمنٹ سسٹم متعارف کرایا جائے

کوئٹہ (اے این این) شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی کے ناقص انتظامات نے شہریوں کو پریشان کر دیا ہے۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہیں، جن سے تعفن اٹھ رہا ہے اور مچھر و دیگر بیماریاں پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ عوامی سماجی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ شہر کے لیے جدید ویسٹ مینجمنٹ سسٹم متعارف کرایا جائے تاکہ کوئٹہ کے شہری صحت مند ماحول میں زندگی گزار سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 AUG 2025

Page No. 21

این ایف سی ایوارڈ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت، بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اہم ترجیح!

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے مشاورت کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کیلئے مشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس میں این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے مشاورت کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی مشاورت کرینگے، مشاورت کا مقصد صوبے کا متفقہ اور مضبوط مؤقف سامنے لانا ہے، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کی ضرورتوں، ترجیحات کو اجاگر کرینگے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ وسائل کی تقسیم میں شفافیت اور شمولیت کو اہمیت دینا ہوگی، این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور ہم آہنگی کا موقع ہے، بلوچستان کے عوام کی امیدیں اور توقعات ایوارڈ میں شامل ہونی چاہئیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کے درمیان توازن، ہم آہنگی ضروری ہے، مشاورت میں ماہرین معاشیات، دانشوروں کی تجاویز کو شامل کیا جائے گا اور وسائل کی منصفانہ تقسیم سے ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے، این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی، اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے این ایف سی ایوارڈ کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز اور ماہرین معاشیات سے مشاورت ایک بہترین فیصلہ ہے۔ بلوچستان کو درپیش مالی چیلنجز، وسائل کا صحیح استعمال، عوام کی ترقی وخوشحالی سمیت صوبے کی پسماندگی اور محرومیوں کے خاتمے کیلئے سب کی آراء وتجاویز سامنے آئینگی جس سے این ایف سی ایوارڈ کیلئے بلوچستان حکومت اپنی تمام تر مشکلات وچیلنجز کو وفاق کے سامنے رکھے گی۔ اس امید کے ساتھ کہ بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ میں زیادہ ترجیح دی جائے گی کیونکہ بلوچستان اس وقت سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ ہے جہاں دہائیوں سے مسائل موجود ہیں۔ عام لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے خاص کر نوجوانوں کو ترقی کے عمل میں شامل کرنے سے مثبت نتائج برآمد ہونگے نیز بلوچستان میں موجود دیرینہ مسائل حل ہونے میں مدد ملے گی۔ امید ہے کہ وفاق گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو پورا کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے گا جو وفاق اور صوبے کے درمیان رشتے کو مزید مضبوط بنائے گا جبکہ ماضی کی زیادتیوں کا بھی ازالہ کیا جائے گا جہاں بلوچستان کو محروم اور پسماندہ رکھا گیا۔ امید یہی ہے کہ اب ایک نئے ترقی کے دور کا آغاز بلوچستان میں ہوگا جو عوام کو مایوسی سے نکال کر روشن مستقبل کی جانب لے جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 AUG 2025 Page No. 22

Balochistan's crises

Balochistan is facing numerous crises. Endowed with immense natural resources, from vast mineral deposits to strategic coastal lines, it remains the most underdeveloped region in the country. This is a stark disparity. While the government has announced numerous development packages and mega-projects, the reality on the ground shows that a fundamental shift in approach is needed to address the root causes of the province's challenges. The core of the problem lies in a pervasive sense of exclusion. For generations, the people of Balochistan have felt that they do not have a fair share in the wealth extracted from their land. The distribution of gas royalties, the allocation of development funds, and the benefits from large-scale projects like the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) have often been perceived as disproportionately favoring other parts of the country. This economic disparity is not just about money; it is a source of profound resentment and a feeling of being treated as a resource-rich periphery rather than an equal federating unit. The lack of investment in human capital education, healthcare, and infrastructure has left a large segment of the population without the skills needed to participate in a modern economy, perpetuating a cycle of poverty and disenfranchisement. Beyond the economic sphere, the political situation is equally complex. The region has experienced repeated cycles of military operations in response to armed insurgency, which has only deepened the chasm of distrust between the state and its citizens. Reports from human rights organizations highlight serious concerns, including a widespread issue of enforced disappearances and a lack of accountability for security forces. This heavy-handed security approach often blurs the line between legitimate dissent and armed rebellion, alienating moderate voices and further radicalizing the youth. Without a transparent, democratic, and inclusive political process, it is impossible to build the trust necessary for a lasting peace. To move forward, the government must abandon a security-first approach and adopt a strategy centered on political dialogue and human-centric development. This means engaging with all legitimate stakeholders, including nationalist leaders and civil society, in meaningful negotiations. It requires a renewed commitment to fiscal justice, ensuring that Balochistan receives its fair and equitable share of revenue from its natural resources. Furthermore, any development initiatives must be planned and executed with the active participation of local communities, ensuring that they are the primary beneficiaries of progress. Education and vocational training programs must be a top priority to empower the youth and provide them with real opportunities. Balochistan's future depends on a fundamental change in perspective. It is not merely a strategic asset or a security problem to be managed.

CamScanner

Quetta's Traffic Miracle

For anyone who has navigated the choked arteries of Quetta, the experience is often a test of patience. The city's main thoroughfares, particularly the stretch from one hand from Jinnah Road and also from Mannan Chowk to Prince Road, have long been synonymous with chaos a snarled mess of illegally parked vehicles, vendors spilling onto the pavement, and a general disregard for traffic rules. For years, the daily commute has been a battle against congestion, a frustrating ritual that has become part and parcel of city life. But something has shifted. A recent, concerted effort by the Government of Balochistan and the Quetta Administration has brought a remarkable and much-needed change. The transformation of key routes specifically from the entry points of Jinnah Road, through Mannan Chowk to Meezan Chowk, and continuing towards Liaquat Bazar and Prince Road is nothing short of exemplary. The roads, once gridlocked and impassable, are now clear. This is not a temporary fix; it is a visible and well-executed operation. The most striking aspect of this initiative is the complete absence of illegal car parking. The lines that once defined the edges of the road, long buried under a haphazard jumble of vehicles, are now visible again. This simple yet profound change has had a cascading effect, eliminating the traffic jams that were once a permanent fixture. A drive from Meezan Chowk to Prince Road a route that used to require a frustrating crawl can now be completed smoothly, a testament to the effectiveness of the crackdown on illegal parking. The success of this operation lies in its consistent and visible enforcement. Police personnel are strategically stationed at key points, acting not just as a deterrent but as a constant reminder that the rules are being upheld. These omnipresent police presence is a crucial element of the strategy, ensuring that the cleared roads do not revert to their former state. It signals a serious commitment from the authorities to maintain order and discipline, and it has clearly paid off.

Beyond the immediate relief for commuters, this initiative has broader implications for the city. It represents a victory for public order and a sign that the government is responsive to the daily frustrations of its citizens. A well-managed traffic system improves not only the flow of vehicles but also the overall quality of life. It makes the city more accessible for businesses, reduces pollution caused by idling cars, and, most importantly, allows people to move about their city with a sense of calm and efficiency. For too long, the default state of urban traffic in many Pakistani cities has been one of resigned acceptance. We have come to expect congestion and have lowered our standards for what a functional road system should look like. The Quetta administration's recent efforts challenge this narrative. They prove that with a clear vision, consistent enforcement, and a genuine desire to serve the public, it is possible to reclaim public spaces and restore order. The heart of any city is not just its buildings, its markets, or its monuments; it is the smooth rhythm of everyday life that flows

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

26 AUG 2025

Bullet No. 6

Page No. 24

agement, illegal parking, and chronic congestion, witnessing clear roads and disciplined flow of vehicles is nothing short of refreshing. It is therefore imperative to extend sincere gratitude to the Government of Balochistan and the Quetta City Administration for their recent efforts that have made this possible. For years, commuters and pedestrians alike have struggled with the chaotic situation on some of the busiest arteries of Quetta. Roads such as Jinnah Road, Meezan Chowk, Liaquat Bazar, Prince Road, and their adjoining routes are not only commercial hubs but also lifelines for the people of the city. These routes have historically been choked with double parking, pushcarts, encroachment, and at times even complete gridlocks, making travel frustrating and time-consuming. This move deserves to be recognized and celebrated. It is an act of good governance that directly benefits the public. It is a model that other cities grappling with similar issues should study and replicate. While there are always larger challenges to address, the ability to execute a successful, visible, and beneficial public service initiative like this speaks volumes about the capacity and commitment of the administration.

This remarkable change is not a fortunate accident but the direct result of a decisive initiative by the Government of Balochistan and the Quetta Administration. Their targeted operation to reclaim public space from encroachment and enforce traffic laws deserves not just passing notice, but profound and public appreciation. For too long, the tyranny of illegal parking had held the city hostage. A handful of inconsiderate drivers and shopkeepers, prioritizing personal convenience over public good, could bring entire sections of the city to a grinding halt. What makes this current success story truly exemplary is its method. This is not a fleeting crackdown but appears to be a structured, sustained effort. The visible and consistent presence of the Police Corps at nearly every intersection and key point sends a powerful message: the rule of law is in effect. This visible deterrence is crucial. It assures law-abiding citizens of their safety and convenience while clearly signaling to potential violators that transgressions will not be tolerated. The benefits of this initiative ripple far beyond mere convenience. Economically, smoother traffic means reduced transportation costs, faster delivery of goods, and a more inviting environment for commerce. Employees arrive at work on time, and customers can access businesses without the prior dread of a parking nightmare. Environmentally, reduced idling in traffic jams translates to lower emissions, contributing to better air quality in a city that often grapples with environmental challenges. The citizens of Quetta owe a debt of gratitude to the government and administration for this remarkable improvement. This is more than just clearing a road; it is about restoring a sense of normalcy and demonstrating that effective governance is not just possible it is a reality. May this be a lasting change and a harbinger of more positive developments to come. The Government of Balochistan and the Quetta Administration have demonstrated a blueprint for success. They have proven that with political will and effective execution, even the most entrenched civic issues can be solved.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 AUG 2025 Page No. 25

''فیلڈ مارشل سید عاصم کا تربت بلوچستان کا دورہ''

فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات نے گذشتہ دنوں تربت، بلوچستان کا دورہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس دورے کا مقصد موجودہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا، ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کرنا اور بلوچستان کے استحکام وخوشحالی کے لیے عسکری و سول اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کو سکیورٹی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی بہتری کی کوششوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور سول انتظامیہ کے نمائندوں سے ملاقات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے گڈ گورننس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مفاد پر مبنی جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سول اور عسکری اداروں کے باہمی تعاون کو ضروری قرار دیا اور جنوبی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا، تاکہ خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سول وملٹری تعاون اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ان کے بلند حوصلے، عملی تیاری اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے مشکل حالات میں امن واستحکام قائم رکھنے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ قبل ازیں تربت پہنچنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور کمانڈر بلوچستان نے استقبال کیا۔

سید عاصم منیر نے 29 نومبر 2022 کو پاکستان کے گیارویں آرمی چیف کی ذمہ داری سنبھالی تو اس وقت ملک سخت معاشی چیلنجز کا شکار تھا اور دہشت گردی کا عفریت بھی موجود تھا۔ سپہ سالار نے نہ صرف جرائم، اسمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف فیصلے کیے بلکہ ملک کی عالمی ساکھ بہتر بنانے کے لیے سفارتی اقدامات بھی کیے۔ انہوں نے پاک فوج کی صلاحیت اور استعداد میں اضافہ کیا، جبکہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی نے ریکارڈ قائم کیے۔ مہنگائی کم ہوئی۔ غیر قانونی افغانیوں کو نکالنے کی وجہ سے پاکستان میں جاری دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی۔ آپ پاکستان کے وہ واحد آرمی چیف ہیں جنہوں نے ملٹری انٹیلی جنس (MI) اور انٹر سروسز انٹیلی جنس (ISI) دونوں کی قیادت کی، اور وہ پہلے آرمی چیف ہیں جنہیں ''اعزازی تلوار'' ملی۔ مگر مئی 2025 میں خدائے لم یزل نے آپ کو پوری امت مسلمہ کا ہیرو بنا دیا۔ یہ ماہ پاکستان کی تاریخ میں ہی نہیں، دنیا کی عسکری تاریخ میں اب وہ حیثیت اختیار کر چکا ہے جسے آنے والی نسلیں بھی شاید کبھی بھلا نہ پائیں۔ چھ اور سات مئی کی رات بزدل بھارت نے پاکستان کے چھ مقامات پر میزائل حملے کیے، پاکستان کی غیور اور بہادر افواج کے لیے یہ ایک غیر معمولی چیلنج تھا، چنانچہ پاک فوج نے آرمی چیف کی جرت مندانہ قیادت میں معرکہ حق ''آپریشن بنیان مرصوص'' کے تحت دشمن بھارت کو دندان شکن جواب دیتے ہوئے چند گھنٹوں میں اس کو اس عبرتناک شکست سے دوچار کیا کہ جسے وہ صدیوں بھلا نہیں پائے گا۔

20 مئی 2025ء کو معرکہ حق ''آپریشن بنیان مرصوص'' میں اپنی غیر معمولی قیادت، تزویراتی صلاحیتوں کے اعتراف میں فیلڈ مارشل کا منصب پانے والے سید عاصم منیر کی فطانت کی دنیا معترف ہوگئی معروف عالمی جریدے ''واشنگٹن ٹائمز'' نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مرد آہن قرار دیا۔ واشنگٹن ٹائمز نے انہیں انتہائی مضبوط اعصاب کے مالک اور سخت فیصلے لینے کی بھرپور صلاحیت رکھنے والا انسان قرار دیا۔ واشنگٹن ٹائمز نے لکھا کہ امریکہ میں فیلڈ مارشل کو جنوبی ایشیاء کی سلامتی کے لیے بااثر ترین شخصیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، آرمی چیف ایک پیشہ ور، خاموش طبع اور نظم وضبط کے پابند فوجی افسر سمجھے جاتے ہیں۔ مزید لکھا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خودنمائی اور سیاست میں دلچسپی نہیں، پاک بھارت کشیدگی کے دوران، ان کی عوامی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ فروری 2025ء میں انہیں برطانیہ میں رائل ملٹری اکیڈمی سینڈ ہرسٹ میں ''ریجنل اسٹیبلائزیشن کانفرنس'' میں شرکت کے موقع پر گارڈ آف آنر دیا گیا۔ 13 اگست 2025ء کو آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کی جانب سے فرسٹ ڈپٹی وزیر دفاع اور چیف آف جنرل اسٹاف کی اہم ملاقات کی، اور آپ کو ''پیٹریاٹک وار میڈل'' عطا کیا گیا۔ معرکہ حق آپریشن بنیان مرصوص میں ذلت آمیز شکست اٹھانے کے بعد بھارت نے بلوچستان میں اپنی پروردہ کالعدم تنظیموں کو مزید فنڈنگ اور اسلحہ فراہم کیا، تاکہ پاکستان کو اندرونی طور عدم استحکام سے دوچار کیا جا سکے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کی چند کارروائیوں کو انجام دیا گیا، جن میں غیر مقامی پنجابی مزدوروں کو بربریت کا نشانہ بنایا گیا، ان سانحات نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا۔ مگر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا عزم مصمم نے دہشت گردوں کے لیے زمین تنگ کر دی ہے۔ بھارت کو بلوچستان میں بھی بدترین رسوائی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اس وقت دہشت گردوں کو چھپنے کے لیے کوئی پناہ گاہ میسر نہیں۔ مرد آہن فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اسلام آباد میں اوورسیز پاکستانیز کنونشن سے خطاب میں بلوچستان کے حوالے سے کہا تھا کہ ''بلوچستان'' پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے، پندرہ سو بندے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس کو لے جائیں گے؟ تو دہشت گردوں کی اگلی دس نسلیں بھی بلوچستان اور پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں، اور یہ حقیقت ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے گذشتہ ایک سال میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف 800 کامیاب آپریشنز کیے ہیں، جن میں 122 انتہائی مطلوب دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا گیا ہے۔ متعدد دہشت گرد حملوں کو ناکام بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ کہ ''بلوچیت'' کا لبادہ اوڑھ کر بلوچ نسل کشی کرنے والی تمام تنظیموں کی اصلیت کھل کر سامنے آ چکی ہے اور عوام ان کے اصل چہروں سے آشنا ہو چکے ہیں کہ کون ان کی ترقی وخوشحالی کا قاتل ہے، کون ان کے بچوں کے ہاتھوں سے قلم چھین کر ہتھیار تھما رہا ہے اور کون بلوچستان کے عوام کی حفاظت اس کے امن وامان کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں؟ واضح رہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عوام ریاست کے ساتھ کھڑی ہو چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No 6
Dated: 26 AUG 2025 Page No. 26

اسد اللہ مینگل، پہلا مسنگ پرسن جس کے قتل نے بلوچستان کی سیاست کو بدلا

مجاہد بریلوی

'وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کراچی میں تھے کہ جب سندھ کے وزیر اعلیٰ غلام مصطفیٰ جتوئی نے ٹیلی فون پر انہیں بتایا کہ شہر میں ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ انہیں آئی جی سندھ نے بتایا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار عطا اللہ مینگل کے صاحبزادے اسد اللہ مینگل کو لالہ شیر مزاری کے گھر سے اغوا کر لیا گیا ہے لیکن یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ اغوا کار کون ہیں۔

'وزیر اعلیٰ مصطفیٰ جتوئی نے کہا کہ عینی شاہد نے پولیس کو اطلاع دی تھی کہ اسد اللہ اپنے ایک دوست (احمد شاہ کرد) کے ساتھ واقعے کی رات لالہ شیر مزاری کے گھر آئے تھے۔ لالہ شیر کراچی میں نہیں تھے مگر کسی نے دروازہ کھولا، اسد اللہ اور ان کے دوست اندر گئے۔ کچھ ہی دیر بعد اسد اللہ مینگل اور ان کے دوست باہر نکلے اور اپنی کار میں سوار ہو گئے۔ جونہی کار کا دروازہ بند ہوا تو گولیاں چلنے کی آوازیں آئیں۔ اسد اللہ مینگل کی کار لالہ شیر مزاری کے گھر سے تھوڑے فاصلے پر ملی ہے جو مکمل تباہ ہو چکی ہے۔ جب کار کو کھولا گیا تو اگلی نشست پر اور اس کے ساتھ والی نشست پر خون کے دھبے موجود تھے لیکن اسد اللہ مینگل اور ان کے دوست غائب تھے۔

'یہ بات سن کر وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو سخت پریشان ہو گئے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو حکم دیا کہ فوری طور پر پورے سندھ میں اسد اللہ مینگل کو تلاش کیا جائے۔ وزیر اعظم نے وزیر اعلیٰ سندھ کو سخت لہجے میں ہدایت کی کہ اس راز پر سے پردہ اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے اور تمام امور پر اسد اللہ مینگل اور اس کے دوست کی بازیابی کو ترجیح دی جائے۔

'اگلے دن وزیر اعظم کو پشاور جانا تھا۔ انہوں نے اپنے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل ٹکا خان سے کہا کہ انہیں وہ پشاور میں ملیں۔ پشاور کے گورنمنٹ ہاؤس پہنچتے ہی وزیر اعظم نے اپنے اے ڈی سی سے کہا کہ وزیر اعلیٰ غلام مصطفیٰ جتوئی کو فون ملائیں۔

'ابھی وزیر اعظم کی وزیر اعلیٰ سے گفتگو جاری تھی کہ جنرل ٹکا خان کمرے میں آ گئے۔ وزیر اعظم نے فون رکھتے ہی جنرل ٹکا خان کو شام کے اخبارات کی سرخیاں دکھائیں۔ جنرل ٹکا خان نے افسردہ الفاظ میں کہا کہ بہت برا واقعہ پیش آیا ہے۔ ٹکا خان نے کہا کہ بلوچستان میں جھالاوان اور ساراوان میں ہونے والی شر انگیزی کو ختم کرنے کے لیے ہمیں مطلوبہ اطلاعات اسد اللہ مینگل اور اس کے ساتھی سے ملنے کی توقع تھی۔' ٹکا خان نے بتایا کہ ہمیں اسد اللہ کے کراچی میں قیام کے بارے میں علم تھا اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ انہیں لالہ شیر مزاری کے گھر پہنچانے کے لیے کیا ترغیب دی جا سکتی ہے تاکہ انہیں وہاں سے گرفتار کیا جا سکے۔

'ظاہری طور پر ایسا ہی ہوا جیسا کہ منصوبہ بندی کی گئی تھی لیکن سکیورٹی اداروں کے افراد یہ نہیں سوچ سکے کہ اسد اللہ مینگل اور ان کے دوست مسلح ہوں گے۔ جونہی ایس ایس جی کی گاڑی نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو دونوں جانب سے فائرنگ شروع کر دی گئی جس کے نتیجے میں اسد اللہ مینگل اور ان کا ساتھی شدید زخمی ہو گیا اور کچھ دیر بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے۔ ایس ایس جی کی ٹیم نے ان کی لاشوں کو کوئٹہ جانے والے راستے میں کہیں رات کے اندھیرے میں دفن کروا دیا۔

'یہ سب سن کر وزیر اعظم بھٹو دہشت زدہ ہو گئے۔ انہوں نے جنرل ٹکا خان سے کہا اگر فوجی کمان جھالاوان ساراوان میں شر انگیزی کو ختم کرنے کے لیے اسد اللہ مینگل کو پوچھ گچھ کے لیے گرفتار کرنا چاہتی تھی تو وہ حکومت سندھ سے درخواست کرتی کہ ان کے گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جائیں۔ وزیر اعظم نے جنرل ٹکا خان کو یاد دلایا کہ انہوں نے بلوچستان کے باہر کے علاقوں میں فوجی کارروائی کا حق سے منع کیا تھا۔

'وزیر اعظم نے کہا کہ 'ذاتی دفاع' کا یہ بہت ہی شاندار طریقہ ہے اور ساتھ ہی کہا کہ وہ ان جرنیلوں کے نام جاننا چاہتے ہیں جنہوں نے ٹکا خان سے کہا کہ وہ مقتولین کی لاشیں ورثا کے حوالے نہ کریں۔ جنرل ٹکا خان نے بتایا کہ اس واقعے میں جنرل ضیا الحق، جنرل ارباب جہانزیب اور جنرل اکبر خان ملوث ہیں۔ آئی ایس آئی کے ڈائریکٹر جنرل بھی ان سے متفق تھے۔ ٹکا خان نے مزید کہا جرنیلوں کی ٹیم نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ ایس ایس جی کی ٹیم کا ذکر بھی نہیں کریں گے جنہوں نے اغوا میں حصہ لیا تھا۔ جہاں تک لاشوں کا تعلق ہے تو جرنیلوں کا کہنا تھا کہ انہیں لاشوں کی کوئی خبر نہیں۔

'اگلے روز راولپنڈی میں جنرل ضیا الحق نے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات میں درخواست کی کہ ملک کے بہترین مفاد اور فوج کی شہرت کے پیش نظر وہ ان کے مشورے کو مان لیں۔ انہیں خوف تھا کہ اگر یہ واقعہ عام ہو گیا تو بلوچستان میں فوجی کارروائی کا عمل رک جائے گا۔

'وزیر اعظم نے پوچھا کہ بلوچستان میں فوجی کارروائی منجمد ہونے کا کیا مقصد ہے جس پر جنرل ضیا الحق نے کہا وہ اور ان کے ساتھی جنرل اس بہیمانہ غلطی کے بعد کئی دن سو نہیں سکے اور اب اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اس واقعے کو اپنے ذہنوں سے کھرچ دیں گے۔ وزیر اعظم بھٹو نے کہا، بس اسی طرح۔۔۔ اس پر انہیں جواب ملا جی ہاں بس اسی طرح۔۔۔'

یہ طویل اقتباس پیپلز پارٹی کے سابق سیکرٹری جنرل ڈاکٹر غلام حسین کی کتاب 'میری داستان جدوجہد' سے لی گئی ہے۔

اسد اللہ مینگل کو بلوچستان کا پہلا مسنگ پرسن کہا جاتا ہے۔ یہ سانحہ جنوری 1976ء کا ہے۔ اسد اللہ مینگل کراچی کے نیشنل کالج میں زیر تعلیم تھے۔ سردار اختر مینگل نے اپنے بھائی کی ہلاکت کے حوالے سے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں اطلاع ملی کہ اسد اللہ کی گاڑی پر فائرنگ ہوئی ہے تھوڑی دیر بعد پولیس آئی اور ہم سے پوچھنے لگی کہ اسد اللہ کہاں ہے۔ ہم تو حیران و پریشان تھے کہ ایک طرف ٹیلی فون آیا کہ گاڑی پر فائرنگ ہوئی ہے جبکہ وہ اس قسم کا تاثر دینا چاہ رہے تھے کہ اس معاملے میں وہ نہیں بلکہ کوئی اور ملوث ہے۔

سردار اختر مینگل نے مزید بتایا کہ ہم جب جائے وقوع پر پہنچے تو اسد اللہ کی گاڑی کھڑی تھی اور ڈرائیونگ اور اس کے ساتھ والی نشست پر خون کے دھبے تھے۔ یہ واقعہ رات 8 بجے پیش آیا جبکہ فائرنگ سے قبل علاقے کی بجلی چلی گئی تھی۔ چشم دید گواہ ایک طالب علم تھا جس نے بتایا کہ دو گاڑیاں آئیں تھیں ایک نے سڑک بند کی اور دوسری سے فائرنگ ہوئی۔

سردار اختر کا مزید کہنا تھا کہ میرے والد سردار عطا اللہ مینگل حیدر آباد سازش کیس میں قید تھے مگر ان دنوں جناح اسپتال میں زیر علاج تھے۔ انہیں اسد نے چند دن قبل آگاہ کیا تھا کہ اس کا تعاقب کیا جا رہا ہے تو والد نے انہیں اپنا خیال رکھنے کی ہدایت کی تھی۔ سردار اختر کا کہنا تھا، والد جیل میں جبکہ چھوٹا بھائی منیر مینگل اور چچا مہر اللہ مینگل پہاڑوں پر تھے۔ اسد اللہ گھروں کو سنبھالتا تھا۔ میری خود اس وقت عمر 16 سال تھی۔

میں بہت تفصیل میں نہیں جانا چاہوں گا کہ 'بلوچستان مسئلہ کیا ہے' کو بیان کرنے کے بجائے آگے نکل جاؤں۔ مگر 13 نومبر 1960ء کو لاہور کے شاہی قلعے میں حسن ناصر کی شہادت جنرل ایوب خان کی فوجی حکومت کا ایسا ناقابل تلافی جرم ہے جسے 6 دہائیوں بعد بھی بھلایا نہیں جا سکتا۔

حسن ناصر کا حیدر آباد دکن کے خوش حال گھرانے سے تعلق تھا۔ 19 سال کی عمر میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے کارڈ ہولڈر بن گئے۔ قیام پاکستان کے بعد انڈیا کی کمیونسٹ پارٹی نے فیصلہ کیا تو خاموشی سے چند کامریڈوں کے ہمراہ پاکستان آ کر روپوش ہو گئے۔ پارٹی کے کہنے پر انہوں نے اس وقت کی نیشنل عوامی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ وہ نیشنل عوامی پارٹی کے کراچی میں مرکزی دفتر میں آفس سیکرٹری تھے اور خاص طور پر ٹریڈ یونین میں بڑے سرگرم تھے۔

ایوب خان کے دور میں جب سیاسی جماعتوں پر پابندی لگی تو ایک بار پھر حسن ناصر انڈر گراؤنڈ ہو گئے۔ ستمبر 1960ء میں ان کی کراچی سے گرفتاری ہوتی ہے اور یہ کہتے ہوئے اچھا تو نہیں لگتا لیکن مرحوم کامریڈوں نے ان کی مخبری کی تھی۔ جنرل ایوب خان کے دور میں سیاسی کارکنان کو سکیورٹی اداروں کی تحویل میں دینا اور تفتیش کے لیے لاہور کے شاہی قلعے میں لے جانا عام بات تھی۔ فیض احمد فیض جیسے بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر کو بھی شاہی قلعے میں رکھا گیا۔ حسن ناصر کو لاہور کے شاہی قلعے میں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس سے 13 نومبر 1960ء کو ان کی موت واقع ہو گئی۔

مزدور کسان پارٹی کے رہنما مرحوم میجر محمد اسحٰق نے حسن ناصر پر اپنی کتاب میں اس سانحے کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ خود میجر اسحٰق بھی شاہی قلعے میں رہ چکے تھے۔ انہوں نے جب لاہور ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تو سرکار کی جانب سے پیش ہونے والے افسران نے اسے خودکشی قرار دیا۔ میجر اسحٰق کی کوششوں سے حسن ناصر کی والدہ پاکستان آئیں۔ عدالتی احکامات پر قبر کشائی ہوئی تو ان کی والدہ نے اپنے بیٹے کے پیروں کو دیکھ کر کہا یہ میرا بیٹا نہیں ہے۔ حسن ناصر کو کب کہاں کیسے دفن کیا گیا، یہ ایک سربستہ راز ہے۔

جنرل ضیا الحق کے دور میں غالباً 1981ء میں کامریڈ نذیر عباسی کا اغوا ہوا۔ کراچی کے سی آئی اے سینٹر میں شدید تشدد کے بعد ہلاکت اور پھر انہیں کس طرح دفنایا گیا یہ بھی ایک پراسرار کہانی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ کامریڈ نذیر عباسی کو جہاں دفنایا گیا وہ جگہ ان کے ورثا نے تلاش کر لی تھی جہاں ہر سال برسی پر ان کی اہلیہ جو سیاسی کارکن بھی ہیں، باقاعدہ پھول چڑھاتی ہیں۔

اس وقت خوف کا یہ عالم تھا کہ آزاد چینل تو تھے نہیں صرف ایک سرکاری پی ٹی وی تھا، اخبارات پر سخت سنسر شپ تھی کامریڈ عباسی کی خبر اس وقت ہمارے بی بی سی کے کراچی میں نمائندے اقبال جعفری نے دی تھی۔ کراچی کے کثیر الاشاعت اخبار کے آخری صفحے پر چار سطروں میں ایک خبر ضرور شائع ہوئی تھی کہ سندھ نیشنل اسٹوڈنٹ فیڈریشن کے صدر نذیر عباسی کا انتقال ہو گیا ہے۔

ان دنوں میں کراچی پریس کلب کا رکن بن چکا تھا۔ اخبار سے خبر نکال کر میں نے نوٹس بورڈ پر لگا دی لیکن اگلی صبح یہ خبر وہاں سے غائب تھی۔ خود مجھ میں اتنی جرات نہیں تھی کہ پریس کلب کے سیکرٹری سے اس کی شکایت کرتا۔

میں ایک بار پھر بلوچستان کی جانب لوٹتا ہوں جہاں اس وقت بلوچستان کی 5 ویں بڑی مزاحمتی تحریک چل رہی ہے جس کی سرخیل کالعدم جماعت بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کو ابھی کچھ ہی دن پہلے امریکا نے دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہے۔ شریف حکومت اسے اپنی بڑی سفارتی کامیابی قرار دے رہی ہے مگر کالعدم بی ایل اے، بی آر اے سمیت کوئی درجن بھر مزاحمتی تنظیموں کی پرتشدد کارروائیوں کے اسباب و محرکات کیا ہیں، اس کے لیے میں نے اس سلسلے کا چوتھا بلاگ لکھا۔

آج ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی بلوچ یکجہتی کمیٹی بلوچستان کی تمام قوم پرست جماعتوں سے زیادہ مقبول جماعت ہے۔ خود ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی شہرت بین الاقوامی سطح پر پہنچ چکی ہے جنہوں نے حالیہ برسوں میں کھلی سیاست کی ہے۔ ڈاکٹر ماہ رنگ اور ان کی بیشتر ساتھیوں کے والد بھائی یا بیٹے لاپتا ہوئے ہیں اور اسی بنیاد پر وہ اپنی تحریک چلا رہی ہیں جو ڈاکٹر ماہ رنگ کے جیل میں جانے کے باوجود مسنگ پرسن یعنی لاپتا افراد ایک ایسا موضوع ہے جس پر ایک الگ مضمون تحریر کرنا پڑے گا۔

2011ء میں قائم انکوائری کمیشن برائے جبری گمشدگی کی ایک رپورٹ کے مطابق 10 ہزار 607 کیسز رپورٹ ہوئے تھے جن میں سے 80 فیصد لاپتا افراد بازیاب ہو گئے۔ دوسری طرف وائس آف بلوچ مسنگ پرسنز کے مطابق 2011ء سے 2017ء تک 528 افراد لاپتا ہوئے۔ لاپتا افراد کے حوالے سے ایک نام ماما قدیر کا بھی ہے جو ایک طویل عرصے سے احتجاج کر رہے ہیں۔ سال بھر پہلے کراچی پریس کلب میں گفتگو کے دوران ان کا کہنا تھا کہ یہ تعداد 14 ہزار سے اوپر ہے۔ مسنگ پرسنز کے بارے میں متضاد دعوے کیے جاتے ہیں اور ان میں بعض اعداد و شمار حقیقت سے دور لگتے ہیں۔

اس تحریر میں، میں نے پانچ دہائیوں قبل اغوا کر کے ماورائے عدالت قتل ہونے والے اسد اللہ مینگل کا تفصیل سے ذکر اس لیے کیا کیونکہ کالعدم عسکری تنظیمیں ہی نہیں بلکہ قوم پرست جماعتیں بھی بلوچستان میں جاری مزاحمت کا بنیادی سبب اور محرک مسنگ پرسن یعنی لاپتا افراد بتاتی ہیں۔ (جاری ہے)